قوانین پر سختی سے عمل کروا رہی ہے۔

اس طرح صوبائی سطح پر محکمہ اینٹی کرپشن (Anti-corruption Department) بھی رشوت پر ضابطہ لانے کے لیے مختلف محکموں میں کارروائیاں کر کے رشوت خور افسران اور ملوث عملے کو کورٹ کے کٹہرے میں لا رہی ہے تا کہ ملک کی لوٹی ہوئی دولت قومی خزانے میں واپس آسکے۔

ایک شہری کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں، گھر والوں اور نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے اپنے آپ میں شعور پیدا کریں۔ کیونکہ کرپشن ہمارے ملک کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔

سرگرمی اخبار، ریڈیو یا ٹیلی وژن کے لیے ایک اشتہار بنایئے جس میں لوگوں کو قانون کی پابندی کرنے کا پیغام دیا گیا ہو۔

مشق

(الف) نیچے دیے گئے سوالوں کے جوابات دیجیے۔

1۔ ایک شہری کے حقوق اور فرائض بیان کریں۔

2۔ طالب علم کی حیثیت سے آپ کے کون سے فرائض ہیں؟

3۔ کرپشن کی معنی کیا ہیں؟ معاشرے پر اس کے کون سے اثرات پڑتے ہیں؟

(ب) نیچے خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) جمہوریت میں ---------- کی آزادی ہوتی ہے۔

(ii) عام شہری اپنے ---------- کے ذریعے اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

(iii) قومی مفادات کو ذاتی مفادات پر ---------- دینی چاہیے۔

(ج) عملی کام:

(i) ایک چارٹ بنائیں اور اس پر ایک شہری کے حقوق لکھیے۔

(ii) استاد کی مدد سے مندرجہ ذیل ٹیبل کو مکمل کیجیے۔

کرپشن کے اقسام	اسباب	اثرات	اس کو کم کرنے کی تدابیر	آپ اس کے متعلق کیا کر سکتے ہیں؟

انسانی حقوق کا تحفظ
PROTECTION OF HUMAN RIGHTS

اس باب کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- انسانی حقوق کے تصور کی بنیادی خصوصیات کو بیان کر سکیں۔
- 1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کے حقوق و فرائض کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کے تحت شہریوں کو فراہم کردہ حقوق سے موازنہ اور تقابلہ کر سکیں۔
- پاکستان میں بنیادی انسانی حقوق کی حالت بیان کر سکیں۔
- قومی اور عالمی دونوں سطحوں پر انسانی حقوق کی تفہیم کو فروغ دے سکیں اور انسانی سطح پر اُن کی قدر و قیمت کی تعریف کر سکیں۔

تعارف

اس باب میں ہم انسانی حقوق کے تصور اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور (UDHR) کے تحت شہریوں کے حقوق کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ اسی طرح، ہم پاکستان میں شہریوں کے حقوق و فرائض کے تحفظ کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔

انسانی حقوق

کیا آپ جانتے ہیں؟
10 دسمبر کو پوری دنیا میں انسانی حقوق کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

مشہور قانونی ماہر بلیک (Black) کی قانونی ڈکشنری کے مطابق "انسانی حقوق کو آزادیوں، رعایتوں اور فوائد کے طور بیان کیا جا سکتا ہے، کہ تمام بنی نوع انسان اس سماج میں اپنے حق کے طور پر دعویٰ کرنے کے قابل ہوں، جس میں وہ رہتے ہیں۔" انسانی حقوق کو فطری یا بنیادی حقوق کے طور بھی جانا جاتا ہے۔

انسانی حقوق، بنی نوع انسان کی مہذب زندگی کی جانب بڑھتی ہوئی طلب پر مبنی ہیں۔ مہذب زندگی میں، ہر انسانی وجود کی موروثی عظمت کی توقیر کی جاتی ہے اور تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ انسانی حقوق ہماری حقیقی وجود کے

لیے بنیادی ہیں، جن کے بغیر بنی نوع انسان کے طور پر زندہ نہیں رہ سکتے۔ اگر افراد، اپنے فطری حقوق پر عمل کرنے سے قاصر ہوں جائیں تو زندگی بے معنیٰ ہو کر رہ جائے گی۔

پاکستان میں شہریوں کے فرائض

پاکستانی شہری کی حیثیت سے یہ ہماری ذمّے داری ہے کہ ہم:

- ملک کا دفاع کریں۔
- مقامی برادری کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں اور اپنے پڑوس کو صاف ستھرا رکھیں۔
- وفاقی، صوبائی اور مقامی قوانین کی کا احترام کریں اور ان کی پابندی کریں۔
- معزز عدالتوں کا احترام کریں۔
- انتخابات میں ووٹ کا استعمال کریں۔
- حقوق، رسم و رواج، عقائد، سماجی اور ثقافتی اقدار اور اختلاف رائے کی کا احترام کریں۔
- پانی اور بجلی کی بچت کریں۔
- پاکستان کی مثبت انداز میں ترقی کریں۔
- شجرکاری مہم کی ہمت افزائی کریں۔
- بزرگ و عمر رسیدہ لوگوں کی توقیر کریں۔
- اساتذہ کی عظمت کو بڑھائیں۔
- قانون کی حکمرانی کی تعظیم کریں۔

انسانی حقوق کا عالمی منشور (UDHR)

انسانی حقوق کے خیالات میں ارتقا اور ترقی کی ابتداء اٹھارویں صدی میں ہوئی تھی۔ بہر حال، انسانی حقوق کے تصورات کی اہمیت دوسری عالمی جنگ کے دوران ہوئی تھی۔ انسانی حقوق کا جدید تصور، انسانی حقوق کے عالمی منشور (UDHR) سے لیا گیا ہے، جسے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948ء کو منظور کیا تھا۔

اس دستاویز کو انسانی حقوق کی تاریخ میں سنگِ میل سمجھا جاتا ہے۔ اس منشور کے مطابق، تمام لوگوں اور اقوام کو چاہیے، کہ وہ خصوصی مقاصد حاصل کرنے کے ہدف کو سامنے رکھیں اور یکساں معیار دنیا کی تمام نوع انسان کے لیے رکھیں۔ انسانی حقوق کا عالمی منشور (UDHR) جو معیار رکھتا ہے، اس کے تحت ان حقوق کو واضح کیا گیا اور تشکیل دیا گیا ہے۔ اس منشور کو مختصر انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔

آرٹیکل	عنوان	مختصر تفصیل
01	مساوات کا حق	تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔
02	امتیازی سلوک سے آزادی	تمام انسان برابر ہیں اور کسی کے ساتھ رنگ، نسل، مسلک، مذہب، زبان اور ملک کی بناپر امتیازی سلوک نہیں کیا جاسکتا۔
03	زندگی، آزادی، ذاتی تحفظ کا حق	ہر فرد کو زندگی کا اور آزادی و تحفظ کے ساتھ رہنے کا حق حاصل ہے۔
04	غلامی سے آزادی	کسی بھی فرد کو یہ حق حاصل نہیں ہے، کہ وہ کسی دوسرے فرد سے بہ طور غلام سلوک کرے۔ ہر ایک کو چاہیے، کہ وہ سماج میں غلامی کی رسم کو ممنوع قرار دے۔
05	تشدد اور ذلت آمیز سلوک سے آزادی	کسی کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی کو نقصان پہنچائے۔ کسی فرد کو تشدد یا ظالمانہ غیر انسانی سلوک کا نشانہ نہ بنایا جائے گا۔
06	قانون کے سامنے فرد کے طور پر تسلیم کرنے کا حق	ہر فرد کو حق حاصل ہے، ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔
07	قانون کے سامنے مساوات کا حق	قانون کے سامنے سب لوگ یکساں حیثیت کے حامل ہیں۔
08	بااختیار ٹربیونل کی جانب سے اقدامات کا حق	ہر فرد کو قانونی امداد حاصل کرنے کا حق حاصل ہے، جب اس کے حقوق کی پائمالی یا خلاف ورزی کی جائے۔
09	غیر قانونی حراست اور جلاوطنی سے آزادی	کسی بھی فرد کو غیر قانونی طور پر بے گناہ حراست میں رکھا اور جلاوطن نہیں کیا جاسکتا۔
10	منصفانہ عوامی کارروائی کا حق	ہر فرد مقدمے کی منصفانہ کارروائی کا حقدار ہے۔
11	جرم ثابت نہ ہونے تک بے گناہ قرار دینے کا حق	کسی بھی فرد کو حراست میں رکھ کر سزا نہیں دی جاسکتی، جب تک اسے مجرم ثابت نہ کیا جائے۔
12	نجی زندگی کا حق	ہر فرد کو تحفظ حاصل کرنے کا حق حاصل ہے، اگر اس کی شہرت اور ساکھ کو نقصان پہنچے یا اس کی نجی زندگی کو پائمال کیا جائے۔

13	حرکت کی آزادی کا حق	ہر فرد کو حرکت کرنے کا حق اور اپنی خواہش کے مطابق کسی بھی جگہ جا کہ رہنے کا حق حاصل ہے۔
14	ظلم اور جبر کے سبب دیگر ممالک میں سیاسی پناہ حاصل کرنے کا حق	اگر کسی فرد کو نقصان پہنچایا جائے یا وہ یہ باور کرلے کہ اس کی زندگی کو خطرہ لاحق ہے، تو اسے کسی دوسرے ملک میں جانے اور تحفظ حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔
15	قومیت اور اس میں تبدیلی کی آزادی کا حق	(1) ہر فرد کو قومیت کا حق حاصل ہے۔ (2) کسی بھی فرد کو ظالمانہ طریقے سے قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اسے اپنی قومیت تبدیل کرنے کے حق سے محروم کیا جائے گا۔
16	شادی کرنے اور خاندان میں اضافے کا حق	ہر بالغ فرد کو شادی کرنے اور خاندان کی کفالت کا حق حاصل ہے۔
17	ذاتی ملکیت رکھنے کا حق	ہر فرد کو ذاتی ملکیت انفرادی یا شراکت داری میں رکھنے کا حق حاصل ہے۔
18	عقیدہ اور مذہب کی آزادی	ہر فرد کو عقیدہ کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس میں مذہب یا عقیدہ تبدیل کرنے کا حق بھی شامل ہے، بہ شرطے کہ کوئی فرد ایسا چاہتا ہو۔
19	خیالات اور اظہارِ رائے کی آزادی	ہر فرد کو خیالات اور اظہارِ رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔
20	پرامن اجتماع اور جماعت سازی کا حق	ہر فرد کو یہ حق حاصل ہے، کہ وہ پرامن اجتماع طلب کرے اور جماعت تشکیل دے۔
21	حکومت اور آزادانہ انتخابات میں شریک ہونے کا حق	ہر فرد کو حکومت کی جانب سے طلب کردہ سرگرمیوں میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے، مثلاً انتخابات میں ووٹ دینا۔
22	سماجی تحفظ کا حق	ہر فرد کو سماجی تحفظ کا حق حاصل ہے اور وہ معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق پر عملدرآمد کرنے کا حق دار ہے۔
23	مناسب کام کاج اور ٹریڈ یونین میں شامل ہونے کا حق	ہر فرد کو کام کاج کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس میں کام کرنے کے بہتر حالات اور مناسب تنخواہیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، ہر فرد کو ٹریڈ یونین میں شامل ہونے کا حق حاصل ہے۔

24	آرام اور تفریح کا حق	ہر فرد کو آرام اور تفریح کا حق حاصل ہے۔
25	مناسب زندگی گزارنے کے معیار کا حق	ہر فرد کو گھر، کھانے، صحت، تعلیم اور محفوظ ماحول جیسی بنیادی سہولیات سے لطف اندوز ہونے کا حق حاصل ہے۔
26	تعلیم کا حق	ہر فرد کو اسکول جانے کا حق حاصل ہے اور ایلیمنٹری سطح تک تعلیم مفت ہونی چاہیے۔
27	برادری کی ثقافتی زندگی میں شریک ہونے کا حق	ہر فرد کو برادری کی ثقافتی زندگی میں آزادی سے شریک ہونے کا حق حاصل ہے، تاکہ وہ فن سے لطف اندوز ہو اور سائنسی ترقی اور اس کے نفع میں شریک ہو۔
28	آزاد اور منصفانہ دنیا میں رہنے کا حق	ہر فرد کو اس دنیا میں رہنے کا حق حاصل ہے، جہاں اس کے حقوق اور آزادیوں کا احترام کیا جائے۔
29	برادری کی ذمّے داری، انسانی حقوق کا احترام و تحفّظ	ہر فرد کی ذمہ داری ہے، کہ وہ دیگر افراد کے حقوق کا احترام و تحفظ کرے۔
30	ہر فرد کے انسانی حقوق ہیں اور انھیں غصب نہیں کیا جاسکتا	کسی بھی فرد یا گروہ کی یہ کوشش نہیں ہونی چاہیے، کہ وہ دوسروں کے انسانی حقوق کو غصب کرے۔

قومی اور عالمی سطح پر انسانی حقوق کے شعور و آگاہی میں ترقی

اقوام متحدہ (UN) کا ادارہ ایک عالمی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کا مقصد، دنیا میں امن اور استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔ یہ نوعِ انسان کی فلاح و بہبودی کے لیے بھی کام کرتی ہے۔ اسے انسانی حقوق کی پائمالی اور خلاف ورزی کے واقعات کی تحقیقات کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ انسانی حقوق کی کونسل، جنرل اسمبلی کا ایک ماتحت ادارہ ہے جو جنرل اسمبلی کو براہ راست رپورٹ ارسال کرتا ہے۔ اس کا رتبہ سیکیورٹی کونسل سے کم ہے، جو کہ اقوام متحدہ کے منشور کی ترجمانی کے لیے حتمی بااختیار ادارہ ہے۔ اقوام متحدہ کے کل

کیا آپ جانتے ہیں؟

حکومتِ پاکستان نے ملازمت اور کام کاج کی سرگرمیوں کے مقامات پر خواتین کو ہراساں کرنے اور خوفزدہ کرنے کے خلاف "تحفظ ایکٹ" 2010ء میں منظور کیا تھا۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل لنک کھولیے:

http://www.na.gov.pk/uploads/documents/1399368475_218.pdf

ارکان میں سے سینتالیس (47) ارکان، کونسل میں معاملات پر تبادلہ خیال اور سوچ بچار کر سکتے ہیں۔ کونسل کا مرکزی دفتر جنیوا میں واقع ہے۔ اس کے اجلاس ایک سال میں تین مرتبہ منعقد ہوتے ہیں، جب کہ ہنگامی صورت حال کے پیشِ نظر اضافی اجلاس بھی منعقد ہوتے ہیں۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ریاستِ پاکستان کو کسی امتیاز کے بغیر، اس کے تمام شہریوں کے انسانی حقوق کے تحفظ اور انھیں ترقی دینے کا ذمہ دار قرار دیتا ہے۔ علاوہ ازیں، پاکستان عالمی برادری کا ذمہ دار رکن ہونے کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کو اعزاز سمجھتا ہے۔

پاکستان، انسانی حقوق کے بنیادی بین الاقوامی کنونشنز کے دستخط کنندہ ہونے کے ناطے، انسانی حقوق کے عالمی معیاروں کو برقرار رکھنے اور قومی سطح پر ان پر عمل درآمد کے لیے پر عزم ہے۔

سرگرمی:

1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کے حقوق کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کے تحت شہریوں کو فراہم کردہ حقوق سے موازنہ اور تقابلہ کیجیے۔

خلاصہ

اس باب میں ہم نے انسانی حقوق کے تصور اور اقوام متحدہ کے "عالمی منشور انسانی حقوق" (UDHR) کے تحت شہریوں کے انسانی حقوق سے متعلق معلومات کا مطالعہ کیا۔ ہم نے اقوام متحدہ کے "عالمی منشور انسانی حقوق" کا اجمالی مطالعہ کیا۔

مشق

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیجیے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

- انسانی حقوق کی بنیادی خصوصیات کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔
- پاکستان کے شہریوں کے حقوق اور ذمے داریوں پر تفصیلی بحث کیجیے۔
- پاکستان میں انسانی حقوق کے حالات کا تنقیدی جائزہ لیجیے اور ان کے تحفظ کے لیے تدابیر تجویز کیجیے۔
- اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کو بیان کیجیے۔

درج ذیل بیانات میں ذمے داریوں اور حقوق کو پہچانیے اور درجہ بندی کیجیے:

- قانون کی پاس داری کرنا۔
- قانون کی نظر میں تمام شہریوں میں مساوات۔
- انتخابات میں ووٹ استعمال کرنا۔
- اظہار خیال کی آزادی۔
- اختلاف رائے کا احترام
- آزادی اور تحفظ
- پڑوس کی صفائی ستھرائی
- ملکیت کا تحفظ
- ملک کا دفاع کرنا۔

خالی جگہیں پُر کیجیے۔

- ______ وہ حقوق ہیں جو ہر فرد میں بنی نوع انسان ہونے کے بنا پر موروثی طور پر موجود ہوتے ہیں۔
- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور (UDHR) کو جنرل اسمبلی نے ______ کو منظور کیا تھا۔
- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے منشور کے دفعہ ______ میں تعلیم کے حق پر زور دیا گیا ہے۔

تحقیق کیجیے:

- انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ایک جانب دار مقدمہ کے بارے میں تحقیقات کیجیے اور اس کی دادرسی کے طریقوں کو تلاش کیجیے۔
- شہریوں کے حقوق کے تحفّظ کے بارے میں ریاست کے کردار پر ایک تحقیق قائم کیجیے۔

دوسروں سے تعاون کیجیے:

درج ذیل موضوعات پر نمائشی نمونے تشکیل دینے کی خاطر طلبہ کے دو گروہ بنائیے:

- 1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کے حقوق اور ذمّے داریاں۔
- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے منشور 1948ء کے تحت شہریوں کو عطا کردہ حقوق۔

اساتذہ کے لیے نوٹ: بنیادی حقوق کی مزید تفہیم کے لیے آئین پاکستان 1973ء کا مطالعہ کیجیے۔